سوال

(457) کیا ہر رکعت کے شروع میں اعوذباللہ پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلی رکعت کے بعد ہر رکعت میں ''اعوذبا '' پڑھا جا سکتا ہے۔ کچھ علماء کہتے ہیں کہ صرف پہلی رکعت میں تعوذ پڑھنا ہے۔ کیا دونوں طرح جائز ہے؟ کون سا طریقہ زیادہ بہتر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام حسن، عطاء، اورابراہیم رحمہم اللہ کا مسلک یہ ہے کہ ہر رکعت میں ''تعوذ'' مستحب ہے۔ ان کا استدلال قرآنی آیت کے عموم سے ہے۔ فَاِذَا قَرَاتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (النحل:۹۸) اوردوسرا مذہب صرف پہلی رکعت میں پڑھنے کا ہے۔ بطورِ فیصلہ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'فَالْاَحْوَطُ، اَلِاقْتِصَارُ عَلٰی مَا وَرَدَتْ بِہِ السُّنَّةُ وَہُوَ الِاسْتِعَاذَةُ قَبْلَ قِرَائَةِ الرَّکْعَةِ الْاُوْلٰی فَقَط' (نیل الاوطار:۲۰۵/۱)

یعنی زیادہ احتیاط والا مسلک یہ ہے، کہ اس شئی پر اکتفاء کیا جائے جو سنت میں وارد ہے اور وہ یہ ہے کہ صرف پہلی رکعت کی قرأت سے پہلے تعوذ پڑھا جائے۔

صحیح مسلم میں حدیث ہے :

'اِذَا نَھَضَ مِنَ الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَمْ یَسْکُتْ' صحیح مسلم، بَابُ مَا یُقَالُ بَیْنَ تَکْبِیرَةِ الْاِحْرَامِ وَالْقِرَاءَةِ، رقم:۵۹۹

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 391